رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

تار کا پتہ الفضل قادیان

إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء — ان الفضل بید اللّٰہ یؤتیہ من یشآء — عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

اللہ اکبر

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

ترسیل زر بنام مینیجر الفضل ہو

شرح چندہ
سالانہ ۱۵ روپے
ششماہی ۸ روپے
سہ ماہی ۴ روپے ۸ آنے
ماہانہ ۱ روپیہ ۱۲ آنے

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ بیرون ہند ۱۸ روپے

جلد ۲۳ | مورخہ ۶ صفر ۱۳۵۵ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۲۸ اپریل ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۴۹

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مخالفین کا گالیاں دینا ان کے عجز کی دلیل ہے

ہمارے ان دوستوں نے خدا تعالیٰ کے اس سلسلہ کی قدر نہیں کی۔ بلکہ یہ کوشش کرتے ہیں۔ کہ یہ نور نہ چمکے۔ یہ اس کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر وہ یاد رکھیں۔ کہ خدا تعالیٰ وعدہ کر چکا ہے واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون۔ یہ مجھے گالیاں دیتے ہیں۔ لیکن مجھے ان کی گالیوں کی پرواہ نہیں۔ اور نہ ان پر افسوس کرتا ہوں۔ کیونکہ وہ اس مقابلہ سے عاجز آ گئے ہیں۔ اور اپنی عاجزی اور فروماندگی کو بجز اس کے نہیں چھپا سکتے کہ گالیاں دیں۔ کفر کے فتوے لگائیں جھوٹے مقدمات بنائیں اور قسم قسم کے افترا اور بہتان لگائیں۔ وہ اپنی ساری طاقتوں کو کام میں لا کر میرا مقابلہ کر لیں اور دیکھ لیں۔ کہ آخری فیصلہ کس کے حق میں ہوتا ہے۔ میں ان کی گالیوں کی اگر پرواہ کروں۔ تو وہ اصل کام جو خدا تعالیٰ نے مجھے سپرد کیا ہے۔ رہ جاتا ہے اس لئے جہاں میں ان کی گالیوں کی پرواہ نہیں کرتا۔ میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ ان کو مناسب ہے۔ کہ ان کی گالیاں سن کر برداشت کریں۔ اور ہرگز ہرگز گالی کا جواب گالی سے نہ دیں۔ کیونکہ اس طرح پر برکت جاتی رہتی ہے۔ وہ صبر اور برداشت کا نمونہ ظاہر کریں۔ اور اپنے اخلاق دکھائیں۔ (الحکم ۱۰ مئی ۱۹۰۲ء)

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ اپریل۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے حضور نے آج پھر اپنے خدام کے ساتھ اس گڑھے کے بھرنے میں شرکت فرمائی۔ جس میں ۲۸ مارچ کو مٹی ڈالی گئی تھی۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دوسرے ارکان بھی شریک ہوتے۔ اور احمدی اصحاب کی ایک بہت بڑی تعداد نے قریباً ایک گھنٹہ کام کیا۔

سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا بخار ٹوٹ گیا ہے۔ مگر نقاہت زیادہ ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

آج میجر اے۔ اے نکلس کمانڈنگ افسر ٹیریٹوریل فورس انبالہ قادیان تشریف لائے۔ ۱۹ احمدی نوجوانوں کو بھرتی کیا۔ اور ساڑھے تین بجے کی گاڑی سے واپس تشریف لے گئے۔

کسی معاند نے دفتر احمد آباد سنڈیکیٹ قادیان کو آگ لگا دی

قادیان ۲۵ اپریل۔ کچھ عرصہ سے معاندین کے اس قسم کے ارادے سننے میں آ رہے تھے۔ کہ وہ ہمارے دفاتر کو آگ وغیرہ کے ذریعہ نقصان پہونچانا چاہتے ہیں۔ آج صبح آٹھ بجے کے قریب جب دفتر احمد آباد سنڈیکیٹ کھولا گیا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ اندر آگ لگی ہوئی ہے۔ اور کاغذات مع میز کے جل کر کوئلہ ہو چکے ہیں۔ میز کے پاس ہی ایک الماری پڑی تھی۔ اس میں بھی ریکارڈ تھا۔ اُسے بھی کچھ نقصان پہونچا۔ اس کمرے کی ایک کھڑکی کے سامنے کے روشندان کے باہر کی طرف دھوئیں کے نشان ایسی صورت میں پائے گئے۔ جن سے شبہ ہوتا ہے۔ کہ کسی دشمن نے کوئی کپڑا وغیرہ جلا کر اس روشندان کے ذریعہ اندر پھینکا جس سے میز پر کے کاغذات اور میز کو آگ لگ گئی۔ اور بہت سا ریکارڈ اور سامان ضائع ہو گیا۔ اس کے متعلق پولیس میں رپورٹ درج کرا دی گئی ہے۔ یہ ذکر کر دینا نامناسب نہ ہوگا کہ جس جگہ یہ دفتر واقعہ ہے۔ اس کے پہلو میں بعض معاندین سلسلہ کے مکان واقعہ ہیں۔ اور ہمیں اندیشہ ہے۔ کہ یہ کارروائی عداوت اور نقصان رسانی کی غرض سے کی گئی ہے۔

قادیان میں جاری ہونیوالے کارخانوں کے متعلق اعلان

اللہ تعالےٰ کے فضل سے سلسلہ احمدیہ کی روز افزوں ترقی کے ساتھ مرکز سلسلہ قادیان کی ترقی بھی ہر پہلو سے روز افزوں ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی توجہ آجکل جماعت کی اقتصادی ترقی کی طرف بھی مائل ہے۔ چنانچہ حضور کا منشاء ہے۔ کہ قادیان میں صنعت کو خاص فروغ دیا جائے۔ جس سے سرمایہ دار اور جماعت کے افراد دونوں فائدہ اٹھائیں۔ اور بیکاری دور ہو۔ حضور کی اس توجہ خاص سے قادیان میں نئے نئے کارخانے جاری ہو رہے ہیں۔ منجملہ ان کے ایسے بھی ہیں جن میں صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید۔ خاندان نبوت۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بھی حصہ دار ہیں۔ ایسے کارخانجات میں حصہ لینے والے دوست اطلاع دیں۔ تا حسب ضرورت ان کو تفصیل سے اطلاع بھیجی جا سکے۔ اس معاملہ میں جملہ خط و کتابت خانصاحب منشی برکت علی صاحب شملوی گورنمنٹ پنشنر نائب ناظر بیت المال قادیان سے کی جائے۔

وقف کنندگان ماہ مئی کو اطلاع

جن احباب جماعت نے ۱ مئی ۱۹۳۶ء کو تحریک جدید کے مطالبہ وقف رخصت کے ماتحت وقف کرنے کی اطلاع دی تھی۔ ان کو دفتر تحریک جدید کی طرف سے ہدایات اور تعیین مقام کے متعلق اطلاعات دی جا چکی ہیں۔ جن دوستوں کو کوئی اطلاع موصول نہ ہوئی ہو۔ وہ بہت جلد مطلع فرمائیں۔ تا دوبارہ ہی ان کو اطلاع دی جا سکے۔

انچارج تحریک جدید قادیان

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار نے امسال پوسٹ میٹرک کلیریکل کمرشل کلاس کے امتحان میں شامل ہونا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا کریں۔ خاکسار محمد اسمٰعیل گجرات۔ (۲) خاکسار کی والدہ اور والد صاحب دونوں سخت بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار نور محمد ہیڈ ماسٹر نارخوستی۔ بنوں

دعائے مغفرت — میرا لڑکا محمد احمد ۸ اپریل کو فوت ہو گیا ہے۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ ملک نیر دزالدین جھگڑیا

خُدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲۱ اپریل سے ۲۵ اپریل ۱۹۳۶ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخلِ احمدیت ہوئے:

نمبر	نام	مقام
	دستی بیعت	
۱	حسین بی بی صاحبہ	ضلع سیالکوٹ
۲	اہلیہ صاحبہ ملک عنایت اللہ صاحب	″
۳	اہلیہ صاحبہ ملک عبد الواحد صاحب	″
	تحریری بیعت	
۴	محمد اسمٰعیل صاحب	ضلع شیخوپورہ
۵	غلام قادر صاحب	ضلع شیخوپورہ
۶	محمد حسین صاحب	″
۷	رحیم بخش صاحب	″
۸	مبارک علی صاحب	″
۹	محمد حسین صاحب	سرگودھا
۱۰	عائشہ خاتون صاحبہ	بنگال

استانیوں کی ضرورت

سی پی کے علاقہ میں چند میٹرک پاس استانیوں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ۵۰ اور ۶۰ روپے ماہوار ہوگی بسالانہ ترقی بھی ہوگی۔ اس قابلیت کی لڑکیاں جو وہاں جانا چاہیں فوراً اپنی درخواستیں معہ نقول اسناد نظارت ہذا میں ارسال کر دیں۔ سرنامہ کی جگہ خالی چھوڑ دی جائے۔ درخواست کنندگان اگر شادی شدہ ہوں۔ تو ممکن ہے ان کے خاوندوں کے لئے بھی بعد میں کوئی انتظام ہو سکے۔ درخواست کے ساتھ علیحدہ کاغذ پر پریذیڈنٹ جماعت متعلقہ کی تصدیق لازمی ہے ورنہ بغیر تصدیق آنے والی درخواست پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ناظر امور عامہ قادیان

ارشاد مبارک

حضرت مولانا جناب ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب

سابق مبلغ جماعت احمدیہ (لنڈن و امریکہ) قادیان

جناب سراج الاطباء حکیم مختار احمد صاحب ممتاز نے مرد و عورت کے باہمی تعلقات کی خوشگوار راہنمائی کے واسطے عام فہم اردو زبان میں قریب اڑھائی سو صفحہ کی ایک کتاب بنام **ذوق شباب** شائع کر کے ملک کے طبی لٹریچر میں ایک نہایت کارآمد اضافہ کیا ہے۔ فی زمانہ اس مضمون پر کئی ایک کتابیں کوک شاستر یا دوسرے ناموں سے شائع ہو چکی ہیں۔ مگر یہ کتاب اپنے مضمون کے نام کی طرح سب سے ممتاز ہے نہایت قیمتی صدری نسخے بغیر کسی بخل کے اس میں درج کر دیئے گئے ہیں۔ اور صرف یونانی طب کے لحاظ سے نہیں۔ بلکہ ویدک۔ اور انگریزی وطب جدید ہر لحاظ سے اس کتاب کو مکمل کیا گیا ہے۔ اور اطباء و عوام ہر دو کے واسطے اُسے کارآمد بنایا گیا ہے۔

دستخط محمد صادق عفی عنہ

کتاب کی قیمت رعایتی مع محصولڈاک ایک روپیہ مجلد ایک روپیہ چار آنہ

ملنے کا پتہ کتب خانہ دواخانہ طب جدید اندرون دہلی دروازہ لاہور

کیا آپ کو اس سے بڑھ کر کسی تصدیق کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ ناظرین الفضل اس کتاب کو منگا کر اس کے مطالعہ سے ضرور لطف اندوز ہوں گے (مینیجر کتب خانہ طب جدید لاہور)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۶ صفر ۱۳۵۵ھ

پنجاب کی اتحاد پارٹی اور احرار

نئی اصلاحات کے ماتحت ملک کے نظم ونسق میں جو تغیرات ہونے والے ہیں۔ انہیں پیش نظر رکھتے ہوئے پنجاب کے سیاست دان اصحاب نے زیر سرکردگی میاں سر فضل حسین جو مجلس اتحاد قائم کی ہے۔ وہ جوں جوں مقبولیت حاصل کرتی جا رہی ہے۔ کچھ ذاتی اغراض کے بندے مسلمان کہلانے والے۔ اور کچھ تنگدل ہندو اس کی مخالفت میں بڑھتے جا رہے ہیں اور ان کی سر توڑ کوشش یہ ہے۔ کہ ہندو مسلم اتحاد تو الگ رہا۔ خود مسلمان بھی آپس میں متحد نہ ہونے پائیں۔ تاکہ متحدہ و متفقہ طور پر کوئی لائحہ عمل نہ تیار ہو سکے۔

مسلمان کہلا کر غیروں سے زیادہ نقصان پہونچانے والے۔ مسلمانوں کے خیر خواہ کہلا کر بدترین بدخواہ ثابت ہونے والے۔ مسلمانوں کے رہنما کہلا کر ان کو گمراہ کرنے والے سوائے احرار کے اور کون ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ وہی اس تگ ودو میں مصروف ہیں۔ اور ایک خاص طبقہ کے ہندو ان کی پیٹھ ٹھونک رہے ہیں۔ ابھی اتحاد پارٹی کی تجویز ہی ہو رہی تھی۔ کہ اخبار "پرتاپ" (۱۷- اپریل) نے لکھا:-

"چودھری افضل حق اور مولانا مظہر علی اظہر کو چھوڑ کر پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے تمام مسلم ممبران نے میاں صاحب کے ہاتھ پر بیعت کر لی ہے۔ اور تمام مسلم حلقوں میں ایک ایک نشست کے لئے کم از کم تین تین امیدوار ہیں۔ میاں صاحب کی اتحاد پارٹی کے لئے یہ سوال نہیں۔ کہ امیدوار کہاں سے لائے۔ بلکہ یہ ہے کہ کسے اپنا امیدوار نامزد کرے۔ میاں صاحب کی یہ کامیابی غیر متوقع نہیں۔ کیونکہ ان کے مقابلہ پر اس وقت تک کوئی مسلم پارٹی کھڑی نہیں ہوئی۔ احرار ہی کھڑے ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان کی طرف سے تاحال کوئی اعلان نہیں ہوا۔"

اس پر بھی جب احرار خاموش رہے۔ تو "پرتاپ" نے ایک طرف تو ان کی دکھتی رگ پر یوں ضرب لگائی۔ کہ "ہندو اور سکھ میاں صاحب کے ساتھ ملیں یا نہ۔ لیکن یہ اغلب ہے۔ کہ مسلمانوں کی اکثریت ان کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے گی۔ اور انہیں پنجاب کا وزیر اعظم بننے کا موقعہ مل جائے گا۔" اور دوسری طرف اس طرح اشتعال دلایا۔ کہ:-

"اگر پنجاب کے مسلمان میاں صاحب کے مقابلہ میں کوئی پارٹی کھڑی کرنا چاہتے ہیں۔ تو انہیں جستی سے کام لینا چاہیئے۔ کیونکہ میاں صاحب کی تیاریاں بڑے زور شور سے جاری ہیں۔ کہیں یہ نہ ہو۔ کہ دوسری پارٹی اس وقت میدان میں آئے۔ جب میدان میاں صاحب کے ہاتھ میں جا چکا ہوگا۔" (پرتاپ ۲۳ اپریل)

اخبار "پرتاپ" فرقہ وارانہ فیصلہ کا شدید ترین مخالف اور مسلمانوں کو ہندوؤں کی غلامی میں دیکھنے کا بہت بڑا شائق ہے۔ وہ ہمیشہ اسی نقطہ نگاہ کے ماتحت کسی معاملہ کی تائید یا مخالفت کرتا ہے۔ ان حالات میں اس نے سر میاں فضل حسین صاحب کی اتحاد پارٹی کے خلاف اور احرار کے طریق عمل کی تائید میں جو مہم شروع کر رکھی ہے۔ اس کا مقصد بآسانی سمجھ میں آ سکتا ہے۔ اور باد نے تفکر معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ وہ حسب معمول مسلمانوں کے حقوق کو نقصان پہونچانے اور انہیں ہندوؤں کے قدموں میں گرانے کے لئے کسی آلۂ کار کی تلاش میں تھا جو اسے احرار کی شکل میں مل گیا۔ چنانچہ وہ اپنی کامیابی پر پھولا نہ سماتا لکھتا ہے۔ کہ:-

"میرا قیاس درست نکلا۔ احرار ہی اتحادیوں کے مقابلہ کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ پچھلے دنوں مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری کسی تقریب پر دہلی گئے۔ وہاں انہوں نے اپنا یہ خیال ظاہر کیا۔ کہ وہ میاں سر فضل حسین کی پارٹی کا مقابلہ کریں گے۔ جہاں اتحاد پارٹی کا نصب العین درجہ نو آبادیات ہے وہاں احرار کا آزادئ کامل ہے۔ میاں صاحب نئے آئین کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں۔ اور احرار اس کی دھجیاں بکھیرنا۔ گویا پولٹیکل عقیدہ کے لحاظ سے احرار کانگرس کے ساتھ ہیں۔ چنانچہ ان دونوں مسلم رہنماؤں نے یہ کہہ بھی دیا ہے۔ کہ ہندوستان کے پولٹیکل نصب العین۔ اور نئے آئین کے متعلق ہمارے وہی خیالات ہیں جو کانگرس کے ہیں۔" (پرتاپ ۲۴ اپریل)

"پرتاپ" اور اسی قماش کے دوسرے اخبارات نے آج کل احرار کی تائید کرنا اور سر فضل حسین کی پارٹی کی مخالفت کرنا اپنا فرض قرار دے رکھا ہے اور وہ بڑی سرگرمی سے احرار کو ہر قسم کے داؤ پیچ سکھا رہے ہیں۔ چونکہ سر میاں فضل حسین کی مخالفت کی وجہ بالکل صاف اور واضح ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ ہندو ان کو پنجاب کا سب سے بڑا سیاست دان سمجھتے اور مسلمانوں کے سیاسی حقوق کا سب سے بڑا حامی ہونے کا مجرم قرار دیتے ہیں۔ اس لئے ہندوؤں کی طرف سے احرار کی تائید وحمایت کی وجہ بھی بآسانی سمجھ میں آ سکتی ہے۔ اور وہ سوائے اس کے کیا ہو سکتی ہے۔ کہ احرار کی ہر ایک حرکت وسکون مسلمانوں کے مفاد کے خلاف ان کے حقوق کے خلاف اور ان کی آئندہ ترقی کے خلاف ہے۔

گزشتہ دو اڑھائی سال سے احرار نے مذہبی نقاب اوڑھ کر اور مسلمانان ہند کے مذہبی راہ نما کہلا کر جو خاک اڑائی ہے۔ اور نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ اسلام کو اغیار کی نگاہ میں جس قدر ذلیل ورسوا کیا ہے۔ اس کی عبرتناک داستان ابھی ختم نہیں ہوئی۔ کہ اب وہ پھر سیاسیات کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ اور جمہور مسلمانان پنجاب کے مقابلہ میں کانگرسی اور تنگدل ہندوؤں کی تائید وحمایت کے سہارے کھڑے ہو رہے ہیں۔ کیا کوئی مسلمان ایک لمحہ کے لئے بھی یہ سمجھ سکتا ہے۔ کہ احرار کا یہ رویہ جو انہوں نے مسلمانوں کے دیرینہ اور مسلمہ بدخواہوں کی تائید اور امداد سے اختیار کیا ہے۔ مسلمانوں کو کوئی فائدہ پہونچا سکتا ہے۔ قطعاً نہیں۔ پس احرار کا جمہور مسلمانان پنجاب سے علیحدہ ہو کر ان کے خلاف راہ اختیار کرنا اتنی بڑی غداری ہے۔ جو کسی صورت میں بھی معاف کئے جانے کے قابل نہیں۔ اور ہم امید رکھتے ہیں۔ کہ مسلمان کبھی اسے معاف نہ کریں گے۔

علاوہ ازیں کامل آزادی کا ادعا بھی محض عوام کو دھوکہ اور فریب میں مبتلا کرنے کے لئے ہے۔ انہی احرار نے اسی ادعا کے ساتھ ریاست کشمیر پر چڑھائی کی تھی۔ مگر جس طرح منہ کی کھائی۔ وہ سب کو معلوم ہے۔ اگر احرار کو ریاست کشمیر کے مقابلہ میں نہایت ہی شرمناک ناکامی نصیب ہو سکتی ہے۔ تو پھر کس طرح ممکن ہے۔ کہ حکومت انگریزی کے مقابلہ میں وہ کامیاب ہو سکیں جبکہ اس وقت کی نسبت اب بہت تھوڑے لوگ ان کے دام فریب میں پھنس سکتے۔ اور ان کے جھوٹے دعووں پر یقین کر سکتے ہیں۔ خدا کی شان ہے۔ جو لوگ سیاسیات کی ابجد سے بھی واقف نہیں۔ جنہیں ہر قدم پر سوائے ناکامی ونامرادی کے کبھی کچھ نہیں حاصل ہوا۔ جن کی ساری کارگزاری قوم کو لوٹ کر کھانا اور اسے مصائب میں مبتلا کر کے تماشہ دیکھنا ہے۔ وہ آج اس دعوے کے ساتھ کھڑے ہو رہے ہیں۔ کہ کامل آزادی کے سوا وہ کوئی چیز قبول کر ہی نہیں سکتے۔ مگر اتنا بھی تو بتانے کے لئے تیار نہیں۔ کہ کامل آزادی کے حصول کے لئے ان کے سامنے کونسا پروگرام ہے اور وہ کس طرح اسے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ جن لوگوں کے دماغی افلاس اور عقل کی کوتاہی کا یہ عالم ہو۔ ان پر ذرہ بھر بھی بھروسہ کرنا کسی عقلمند انسان کا کام نہیں ہو سکتا۔

وائسرائے کی تقریر اور آل انڈیا مسلم کانفرنس

وائسرائے ہند کی تقریر پر جہاں کانگرسی اور مہا سبھائی حلقوں میں کسی گرمجوشی اور خوشی کا اظہار نہیں کیا جا رہا۔ وہاں آل انڈیا مسلم کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی نے ایک اجلاس میں ایک ریزولیوشن پاس کر کے تقریر کے اس حصہ کو خاص طور پر خوش آمدید کہا ہے۔ جس میں مزارعین اور بیکاروں کی اعانت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ ریزولیوشن میں حکومت کی توجہ غریب نادار اور مقروض مزارعین کی فلاکت کی طرف مبذول

آریہ سماج اور شادی بیوگان

ایک سعید الفطرت غیر مسلم گریجوایٹ کے قلم سے

دنیا کے تمام مذاہب کے پیرو مدعی ہیں۔ کہ ہمارا مذہب ہی عالمگیر ہے۔ اس کے اصول وقواعد ایسے ہیں۔ جو زمان ومکان کی قید سے آزاد ہیں۔ لیکن دعوے کر دینا آسان ہے۔ اور اسے درست ثابت کرنا مشکل ہے۔ مثلاً آریہ سماج کو لیجئے۔ کہ ویدک دھرم اس کے نزدیک عالمگیر مذہب اور اس کے اصول ہر ملک اور ہر زمانہ میں قابلِ عمل ہیں:

آریہ سماج کے بانی سوامی دیانند سرستی نے اپنی کتاب ستیارتھ پرکاش میں کئی اصول بیان کئے ہیں۔ جو آریہ سماج کے نزدیک ویدوں کی تعلیم کا خلاصہ ہیں۔ لیکن ان میں سے کتنے ہی ہیں۔ جو آریہ سماج آہستہ آہستہ چھوڑ رہا ہے ہم آج صرف ایک شادی بیوگان کو لیتے ہیں۔ اور حقیقت تو یہ ہے۔ کہ عورتوں کے متعلق اکثر اصول جو سوامی جی نے اپنی کتاب سنسکار ودھی میں بیان کئے۔ چھوڑ دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے فرمایا تھا کہ لڑکے اور لڑکیاں ایک ہی درسگاہ میں تعلیم حاصل نہ کریں (نمبر اسمولاس) آج آپ بڑے بڑے آریہ سماجی گھرانوں کا عمل اس کے خلاف پائیں گے۔ انہوں نے شادی اور بچہ کی پیدائش کے درمیان تین ایسے سنسکاروں کا ذکر کیا ہے۔ جنکا تعلق مرد وعورت سے ہے۔ (سنسکار ودھی) لیکن آج کتنے آریہ سماجی ہیں۔ جو گربھا دان سنسکار۔ پنسون سنسکار اور سیمنتونین سنسکار کرتے ہیں وضع حمل اور بچہ کی پیدائش اور رضاعت کے متعلق جتنے حکم دوسرے سمولاس میں درج ہیں ان پر کسی کا عمل نہیں۔ سوامی جی نے بعض خاص نام اور شکل وصورت کی لڑکیوں سے شادی کرنے کو منع فرمایا ہے۔ (چوتھا سمولاس) اگرچہ ہمیں اس بات کی معقولیت کا پتہ نہیں چلا۔ کہ جس لڑکی کا نام چمپا۔ جمنا۔ گوکلا۔ میراں وغیرہ ہو۔ اس سے شادی کیوں نہ کی جائے۔ کیونکہ نام رکھنے کے لئے والدین ذمہ دار تھے۔ لیکن کیا ان ناموں کی لڑکیاں خود آریہ سماجی گھروں میں نہیں۔؟ اور کیا ان کی شادی نہیں ہوتی؟

ان میں سے ہی ایک نیوگ اور شادی بیوگان ہے۔ نیوگ تو قابلِ عمل ہے ہی نہیں اور سوائے ایک واقعہ کے ہمیں آریہ سماج کی ساری تاریخ میں نیوگ کی کوئی مثال نہیں ملتی لیکن شادی بیوگان جس کی سوامی دیانند نے اس قدر مخالفت کی تھی۔ اس کا نہ صرف عام رواج ہے۔ بلکہ دھواہ وواہ سبھائیں قائم کی گئی ہیں۔ اس وقت ہم صرف اس دلیل پر غور کرنا چاہتے ہیں۔ جو آریہ سماج اس کے جواز میں پیش کر رہا ہے۔

آریہ پرتی ندھی سبھا کی جوبلی کے موقعہ پر جو حال میں ہوئی۔ ایک ریزولیوشن اس مفاد کا منظور ہوا۔ کہ شادی بیوگان پر آریہ سماج کو زور دینا چاہیئے۔ جب بعض لوگوں نے اعتراض کیا۔ کہ سوامی جی نے اس کی مخالفت کی ہے۔ اور اسے خلاف تعلیم وید قرار دیا ہے تو اچاریہ رام دیو پریذیڈنٹ سبھا مذکور نے کہا۔ یہ بالکل صحیح ہے کہ سوامی جی نے اس کی مخالفت کی ہے۔ لیکن یہ آپت کال ہے۔ اور ایسے حالات میں ہم اس حکم کی خلاف ورزی کرنے میں حق بجانب ہیں۔

اچاریہ رام دیو کی یہ دلیل ہی سوامی جی کی غلطی اور اس اصول کی تردید میں کافی ہے۔

(۱) جہاں سوامی جی نے شادی بیوگان کی ممانعت کی ہے۔ اور اس پر نیوگ کو ترجیح دی ہے۔ وہاں کوئی استثناء نہیں رکھا۔ عالمگیر اصول کے لئے لازم ہے۔ کہ اس میں تمام حالات اور مشکلات کا خیال رکھ کر فیصلہ کیا جائے۔ سوامی جی صاف لکھتے ہیں۔ "دوجوں میں نیوگ یا ایک سے زیادہ بواہ کبھی نہ ہونے چاہئیں"

(۲) خود وید میں اس حالت کے متعلق جہاں حکم ہے۔ وہاں بھی ایسے حالات کے لئے کوئی چارہ تجویز نہیں فرمایا۔ اگرچہ جن منتروں سے سوامی جی نے استدلال کر کے نیوگ ثابت کیا ہے ان ہی الفاظ مثلاً دیور وغیرہ کے جو معنی انہوں نے کئے ہیں۔ بعض آریہ سماجی بھی وہ معنے نہیں مانتے:

(۳) آپت کال (حالت اضطرار) کا مطلب ہے۔ کہ اصول جو حالت عمومی میں زیر عمل ہے وہ اپنی جگہ پر قائم ہے۔ اس میں تغیر وتبدل ممکن نہیں۔ عام لوگوں کا عمل اسی پر ہے۔ لیکن کسی خاص شخص اور خاص حالت کے ماتحت اس پر تھوڑی دیر کے لئے عمل کرنا ناممکن ہے تو آسانی پیدا کرنے کے لئے اس اصل کے خلاف عمل کرنے کی اجازت دے دی جاتی ہے۔ میں ایک مثال سے اسے واضح کر دیتا ہوں۔

اسلام میں بعض چیزوں کو بطور خوراک استعمال کرنا حرام ہے۔ مثلاً خون۔ سور کا گوشت وغیرہ لیکن اس کے ساتھ ہی آپت کال کے لئے بھی حکم دے دیا۔ کہ اگر انسان بھوک سے مجبور ہو جائے۔ اور وہ گناہ کی طرف جھکنے والا نہ ہو۔ تو پھر وہ وقتی طور پر ان کا استعمال کر سکتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ اس پر رحم کرے گا۔ اور اسے بخش دے گا۔ یعنی مستقل حکم بدستور قائم ہے۔ خاص حالات (آپت کال) میں البتہ اسے عارضی طور پر توڑنے کی اجازت ہے اگر آریہ سماج بھی شادی بیوگان آپت کال سمجھ کر عارضی طور پر ایک آدھ بار کرتا۔ تو کسے اعتراض ہوسکتا تھا۔ لیکن یہاں مستقل اصول کو تو کوئی پوچھتا ہی نہیں۔ اور آپت کال پر زور دیا جا رہا ہے۔ حالانکہ اس کی کسی جگہ اجازت ہی نہیں۔ گویا عمل سے ثابت کر دیا گیا۔ کہ مستقل اصول شادی بیوگان ہونا چاہیئے:

کسی امر کی تغلیط کے دو طریقے ہیں لسانی اور عملی یعنی یا تو آپ زبان سے اس کی تغلیط کریں۔ یا زبان سے اُسے درست مانیں لیکن عمل اس کے خلاف کریں۔ اور ثابت کر دیں کہ عملی طور پر یہ بات قابلِ قبول نہیں۔ اب زبان سے آریہ سماج لاکھ کہا کرے۔ کہ نیوگ درست اور شادی بیوگان غلط ہے۔ لیکن اس نے عمل سے ثابت کر دیا ہے۔ کہ نیوگ نادرست اور شادی بیوگان درست ہے۔ اور یہی سوامی دیانند کی غلطی اور اگر انہوں نے اپنے نظریہ کی بناء ویدوں پر رکھی۔ تو ویدوں کی بھی غلطی کی سب سے بڑی دلیل ہے:

ریلوے روڈ قادیان کی درستی کے لئے چندہ کی تحریک

الحمد للہ ریلوے روڈ کی اصلاح کے لئے میں نے جو تحریک کی تھی۔ احباب نے اس کی طرف توجہ شروع کر دی ہے۔ اور چندہ آنے لگ گیا ہے۔ مگر احباب کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس سڑک کے لئے کئی ہزار روپے کی رقم کا اندازہ ماہرین فن نے لگایا ہے اسلام راستوں کی درستی اور اصلاح کی طرف خاص طور پر توجہ کرتا ہے۔ بلکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک فرمایا ہے۔ کہ راستے میں سے ایک کانٹا اٹھا کر پھینک دینے والا بھی اللہ تعالےٰ کے نزدیک ثواب کا مستحق بنتا ہے اور راستہ میں غلاظت پھیلانے والا شخص ایک قسم کی لعنت خریدتا ہے۔ اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ راستوں کی صفائی اور درستی کس قدر ضروری ہے۔ پھر قادیان جیسی مقدس بستی کے راستوں کی درستی اور اصلاح پر جو پیسہ بھی خرچ ہوگا۔ وہ بہت بڑے ثواب کا موجب ہوگا۔ قادیان کے احباب نوٹ کریں [illegible] (ناظر امور عامہ قادیان)

ہزایکسلنسی وائسرائے ہند کا خطاب باشندگان ہندوستان سے

حضور وائسرائے ہند بالقابہ کی وُہ تقریر جو ۱۸ اپریل ۱۹۳۶ء کو دہلی سے براڈکاسٹ کی گئی

(۲)

اہلِ صنعت وحرفت سے اظہارِ ہمدردی

جہاں مجھے یہ علم ہے۔ کہ کسانوں کو دقتوں کا سامنا رہا ہے۔ وہاں مجھے ان مشکلات کا بھی احساس ہے۔ جو عالمگیر اقتصادی بدحالی کے دوران میں اہلِ صنعت وحرفت اور شہری آبادی کو پیش آئی ہیں۔ چونکہ بیشتر ازیں میں تجارت اور مالیات میں مصروف رہا ہوں۔ اس لئے میں ان کی حالت سے بوجہ احسن آگاہی رکھتے ہوئے اُن سے اظہارِ ہمدردی کرتا ہوں۔ لیکن چاہے مشکلات کتنی ہی بڑی اور کتنی ہی حقیقی کیوں نہ رہی ہوں۔ میں اہلِ تجارت۔ اہلِ مالیات اور اہلِ صنعت وحرفت سے مخاطب ہو کر کہتا ہوں۔ کہ آپ اپنے ملک کی اس سے بڑھ کر اور کوئی خدمت نہیں کر سکتے۔ کہ خاموشی اور اعتماد کے ساتھ اپنے اپنے کاروبار میں لگے رہیں:۔

بے روزگاری کی مشکلات

مجھے اس امر کا بھی احساس ہے۔ کہ روزگار کی مشکلات نے کئی نوجوانوں خصوصاً تعلیم یافتہ نوجوانوں کی زندگیوں کو یاس آمیز اور تلخ کر دیا ہے۔ اس سے بڑھ کر میرے لئے خوشنودی کا اور کوئی باعث نہیں ہوگا۔ کہ معقول غور وخوض اور تحقیقات کے بعد کوئی ایسی سبیل نکالوں جس سے یہ بارگراں کم ہو جائے۔ کہ اس کے حال کسی طرح بھی اس کے مستوجب نہیں:۔

موجودہ عہدہ کو اپنی تحویل میں لیتے وقت جن ذمہ واریوں سے مجھے مجبوراً سبکدوش ہونا پڑا۔ ان میں سے Medical Research Council of Privy council کی صدارت اور Governing body of Imperial college of Science and Technology. کی صدارت کی ذمہ واریاں بھی شامل ہیں۔ میری دلی آرزو ہے۔ کہ ایسے وسائل بہم پہنچیں۔ کہ جن کی بدولت ہم ہندوستان میں علم طب و دیگر علوم طبعی واصطلاحی کو ترقی دے سکیں۔ مختلف زمانوں اور ملکوں کی تاریخ کو دیکھیں۔ تو کہہ سکتے ہیں۔ کہ آج کل کی سیاسی سرگرمی کے بعد ملکی علم وفن کے میدان میں تعمیری کام بہت سرعت سے ہونے لگے گا۔ میرے لئے اس سے زیادہ سببِ طمانیت اور کوئی نہیں ہوگا۔ کہ اس قسم کی تحریک کا محرک ومعاون بنوں:۔

بچوں سے خطاب

اب میں ایسے شخص کی حیثیت سے جس کی خوشی کا بہترین منبع اس کے خاندانی تعلقات ہیں۔ ان بچوں سے مخاطب ہوتا ہوں۔ جن تک آج میری آواز پہونچ رہی ہے۔ بچو! میں تمہارے بادشاہ کا نائب ہوں۔ اور تمہارا دوست ہوں۔ یاد رکھو کہ جب تم بڑے ہوگے۔ تو اپنے ملک کی عزت قائم رکھنا تمہارا ہی کام ہوگا۔ یاد رکھو۔ کہ وُہ مرد ہو یا عورت۔ کوئی ایسا شخص کبھی اچھا شہری اور وطن کا سچا دوست نہیں ہو سکتا۔ جو سب سے پہلے یہ نہ سیکھے۔ کہ خود اپنی فطرت پر قابو اور غلبہ کیونکر پانا چاہیئے۔ یہ کام بڑا کٹھن ہے۔ لیکن ہمت کرو اور یقین جانو۔ کہ اگر تم محنت کرتے رہے۔ اور نیک بننے کی آرزو تمہارے دل میں قائم رہی۔ تو ایک نہ ایک دن تم کامیاب ہو کر رہوگے۔ تم مجھے اکثر یاد آتے رہوگے۔ خدا سے ڈرو۔ بادشاہ کی عزت کرو۔ ماں باپ کا کہا مانو:۔

کسی کو کسی پر ترجیح نہیں دیجائیگی

اب میں سب سے اہم امر کی طرف متوجہ ہوتا ہوا آپ کو آگاہ کر دیتا ہوں۔ کہ میں اس قابل بھی نہیں۔ کہ کسی ایک فرقہ کو دوسرے پر ترجیح دے سکوں۔ میں اس بارے میں اپنا غیر متزلزل ارادہ ایک گھریلو مثال کے ذریعہ آپ پر واضح کرتا ہوں۔ خدا مجھ پر مہربان ہے۔ اور اس نے مجھے پانچ بچے عنایت فرمائے ہیں۔ ہر ایک بچہ نے اپنے بھائی بہنوں سے مختلف مزاج اور مختلف خصوصیات پائی ہیں۔ میں نے اس امر کی انتہائی کوشش کی ہے۔ کہ ان کے اختلافات کو سمجھوں۔ اور ہر بچے کے ساتھ اس کی فطرت اور طبیعت کے مطابق سلوک کروں۔ جہاں امداد کی ضرورت دیکھوں۔ امداد کروں۔ اور ہر بچے کے خداداد خصائل اور نیک اطوار کو پنپنے کا موقعہ دُوں۔ میں نے اس امر کی بھی کوشش کی ہے۔ کہ ان کو ایک دوسرے سے رواداری سے پیش آنا سکھاؤں۔ مجھے اپنا ہر ایک بچہ پیارا ہے۔ لیکن ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں۔ کہ دوسروں کے مقابلہ میں اس کی ناجائز حمایت کروں:۔

آئینی تغیرات کی تکمیل کے متعلق ہدایات

چند ماہ کے بعد آپ اس صوبجاتی خودمختاری کا آغاز دیکھیں گے۔ جو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کی رُو سے منظور کی گئی ہے جیسا کہ آپ کو معلوم ہے۔ یہ صوبجاتی خودمختاری اس آئینی عمارت کا پہلا ردّا ہوگا۔ جس کا کلس ہندوستان کی وفاقی حکومت ہوگی۔ جو اس ایکٹ میں مذکور ہے۔ ان اہم آئینی تغیرات کی تکمیل جو اس ایکٹ میں مذکور ہیں ظاہر ہے کہ آسان نہیں۔ اس شاندار کوشش کے نتیجے کا انحصار زیادہ تر آپ ہی پر ہے۔ اور آپ ہی کے استقلال اور آپ ہی کی بردباری پر بہت بڑی حد تک اس کا دارومدار ہے۔ اس پر تشویش زمانے میں میرا فرض ہوگا کہ آپ کو ایسے مشورے دیتا رہوں۔ جو میرے خیال میں میرے لئے مناسب ہیں۔ اور جن سے نمائندہ حکومت کے ماتحت آپ کو شہریت کی ذمہ واریوں کے سرانجام دینے میں مدد مل سکے۔ کسی صورت میں بھی میرا یہ فرض نہیں۔ کہ آپ کو ووٹ کا استعمال بتاؤں کیونکہ اس نظام حکومت کی جان یہی بات ہے۔ کہ آپ اپنی انفرادی اور آزاد قوت فیصلہ سے کام لیتے ہوئے یہ طے کریں۔ کہ آپ کا فرض کیا ہے۔ اس لئے سیاسی جماعتوں کے راہ نماؤں کو چاہیئے۔ کہ چاہے وہ کسی سیاسی جماعت سے تعلق رکھتے ہوں آئین کے دائرے میں صوبجاتی انتخابات میں مقابلہ کرتے وقت اعتماد رکھیں۔ کہ میں کبھی بالارادہ ایسے الفاظ زبان پر نہیں لاؤں گا۔ جو ان کے جائز حقوق کو نقصان پہونچانے والے ہوں:۔

یہ حقیقت ہے۔ کہ موجودہ نظام کے ماتحت مرکز میں میری حکومت کو مرکزی مجالس قوانین میں وقتاً فوقتاً اچھی خاصی مخالفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس مخالفت کے حالات اور یہ حقیقت کہ وُہ افراد جن پر یہ مخالفت مشتمل ہے ایک متبادل حکومت کی تشکیل کے لئے مدعو نہیں کئے جا سکتے۔ میری رائے اور پارلیمنٹ کی اس جائنٹ سلیکٹ کمیٹی کی رائے کے مطابق جس نے اصلاحات پر غور کیا تھا۔ ان آئینی تغیرات کے جواز کی بہترین دلیل ہے۔ جو پارلیمنٹ کے حال کے ایکٹ میں شامل ہیں۔ یہاں میں صرف اتنا ہی کہوں گا۔ کہ حکومت کی حکمتِ عملی کے اظہار اور بروقت ضرورت اس کی حفاظت کے لئے موزوں ایوان ایوانِ مجالس قوانین ہیں۔ میں آپ سے صاف صاف کہتا ہوں۔ اور ہمیشہ صاف صاف کہونگا کہ وُہ حالات جن کا صوبجاتی خودمختاری کے آغاز پر رونما ہونا لابدی ہے میرے سامنے غیر معمولی مشکلات لا کھڑی کریں گے آپ کو یقین کامل رکھنا چاہیئے۔ کہ اس عہد کے شروع سے آخر تک جس میں اب میں قدم رکھنے والا ہوں۔ میری ہمیشہ یہ کوشش رہے گی کہ صوبجاتی خودمختاری کو کامیاب طور پر چلانے کے لئے ہر ممکن مدد دوں۔ اور ساتھ ہی مرکز میں ان تغیرات کے لئے راستہ صاف کروں۔ جو وفاقِ ہند کے انعقاد کے ساتھ وابستہ ہیں:۔

چندہ تحریک جدید کی جلد ادائیگی کے متعلق مخلصین جماعت کا قابل ستائش طریق عمل

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریک جدید پر ایک نابینا دوست جو ضلع لدھیانہ کی ایک مسجد کے امام تھے۔ لیکن جب خدا تعالےٰ نے ان کو قبول احمدیت کی توفیق عطا فرمائی۔ تو ان کو مسجد سے نکال دیا گیا۔ حضور کی خدمت میں لکھتے ہیں۔ میعاد کے اندر تحریک جدید میں حصہ لینے کے لئے میرے پاس کچھ نہ تھا اس لئے میں حصہ نہ لے سکا۔ اب اللہ تعالےٰ نے پانچ روپے دیئے ہیں۔ اور میں یہ رقم حضور کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اگر حضور اس ناچیز رقم کو قبول فرمائیں۔ تو میں بہت شکر گزار ہوں گا۔ مہربانی فرما کر میرے لئے خاص دعا اور چندہ تحریک جدید میں کم از کم پانچ روپے ادا کرنے کی اجازت فرمائیں۔

اس پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے لکھا۔ "عام طور پر میں اس کی اجازت تو نہیں دیتا۔ مگر آپ کی معذوری اور پھر اس شوق و اخلاص کو دیکھتے ہوئے لے لیتا ہوں"۔

(۲) ایک دوست جنہوں نے گذشتہ سال تیس روپیہ چندہ تحریک جدید میں ادا کیا تھا۔ اور دوسرے سال کے لئے ان کا پینتالیس روپیہ کا وعدہ تھا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور لکھتے ہیں۔ میں نے تحریک جدید میں ۴۵ کا وعدہ کیا تھا۔ الحمد للہ کہ آج اس کی پہلی قسط ۴۳ روپے ۲ آنے ادا کر رہا ہوں۔ یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ حضور کے ارشاد کی تعمیل کا موقعہ مل جاتا ہے۔ ورنہ ہم کہاں اور یہ خوش بختی کہاں۔ میری مالی حالت بہت کمزور ہے کشائش رزق کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ مگر میں صرف کل کے لئے آتا ہے۔ اور بس یہ رقم اللہ تعالےٰ نے اپنے خاص فضل سے دی ہے۔ جو گھر لانے سے قبل ہی بھیج رہا ہوں۔

(۳) سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ قادیان جنہوں نے اس سال کے چندہ تحریک جدید کی رقم ۲۰۵ قسط وار ادا کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر مجلس مشاورت سن کر بقیہ قسطیں یکمشت ادا کر دی ہیں۔ اور اطلاع دی ہے۔ کہ میں چندہ تحریک جدید کی فراہمی کے لئے کوشش کر رہی ہوں۔ تا سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کی تعمیل میں جلد تر چندہ داخل ہو جائے۔

نمائندگان مجلس مشاورت اگر پورے طور پر اپنے فرائض کو ادا کریں۔ اور چندہ تحریک جدید کے وعدے پورے کرنے والے مخلصین پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا منشاء مبارک واضح کر دیں۔ تو امید ہے کہ مخلصین اپنی موعودہ رقوم جلد تر ادا کرنے کی طرف متوجہ ہو جائیں گے۔ پس نمائندگان مجلس مشاورت کو چاہیئے۔ کہ نہ صرف خود اپنا چندہ تحریک جدید جلد ادا کر کے ثواب حاصل کریں۔ بلکہ اپنی جماعت کے دوسرے مخلصین کو بھی حضور کی اس تقریر کا خلاصہ سنا کر ان کے ثواب میں شریک ہوں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان

جائے گا۔

میرے دل میں خیال گزرا ہے۔ کہ آپ میں سے بعض ایسے بھی ہوں گے۔ جو میرے آج کے الفاظ ہندوستانی زبان میں سننے کے خواہشمند ہوں گے۔ اس کے لئے میں نے ہدایات جاری کر دی ہیں۔ کہ میری تقریر کے فوراً بعد میرے الفاظ کا حرف بحرف اور مکمل ترجمہ ہندوستانی میں براڈکاسٹ کیا جائے۔

درخواست دعا

تقریر کے اختتام پر میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ان تمام عناصر میں سے جو شاندار مساعی کے ذریعے حالات کو خوشگوار بناتے اور مختلف مسائل کی کامیابی کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ سب سے زیادہ اہم عنصر یہ ہے۔ کہ جو افراد ان مساعی میں شریک ہوں۔ ایک دوسرے پر اعتماد رکھتے ہوں۔ اور ایک دوسرے کی عزت کرتے ہوں۔ ہر انسان سے غلطی ہو سکتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا اور نہ اس کا متوقع ہوں۔ کہ آپ سب کے سب ہر موقعہ پر میرے ہم خیال رہیں گے۔ لیکن آپ کو اس امر کا یقین دلاتا ہوں۔ کہ آپ کا خلوص نیت اور آپ کے خیالات کی دیانت میری نگاہوں میں کبھی بھی مشکوک نہیں ہوگی۔ میری صرف یہی درخواست ہے۔ کہ آپ مجھ پر دلی اعتماد رکھیں۔ جس کا وعدہ میں آپ سے کر چکا ہوں۔ آئندہ پنج سالہ عہد میں جا کر میں اپنا دماغ اپنا دل اور وہ جسمانی طاقت جو قدرت نے مجھے عطا فرمائی۔ آپ کے ملک کی خدمت میں صرف کروں گا۔ میری درخواست ہے۔ کہ آپ اس بارے میں میرے حق میں دعا کریں۔ تاکہ آپ اور میں یقین اور ہمت کے ساتھ بلند حوصلہ میدان عمل میں رکھیں۔ اور اپنی انتہائی طاقت ہندوستان کے ہر گوشہ کے لوگوں کی بہبودی کے لئے صرف کر دیں۔ اور زمانہ بعد میں ہندوستان کی قدیم شہرت و عظمت قائم رکھیں۔

نمائندہ حکومت کی کامیابی خاص کر ایسے تعمیری دور میں جس میں عنقریب ہم داخل ہونگے علاوہ اور امور کے اس امر کی بھی متقضی ہے کہ جہاں تک ہو سکے۔ تمام سیاسی جماعتوں کے راہنماؤں کے خیالات سے آگاہ ہوں اور ساتھ ہی حلقہ ہائے انتخابات کے رجحانات سے بھی واقف رہوں۔ اس امر کا اظہار نہایت ضروری ہے۔ کہ جب میں کسی سیاسی جماعت کے رہنما یا رہنماؤں کو ملاقات کی اجازت دوں۔ تو اس سے یہ ہرگز اخذ نہ کیا جائے۔ کہ میں اس جماعت کا یا اس جماعت کے رہنما قبل کا بہ نسبت دوسری جماعتوں اور ان کے رہنماؤں کے زیادہ حامی ہوں۔ انگلستان میں بادشاہ اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کی ملاقات کے اس قاعدے اور طریقہ کو لوگ اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ میری رائے میں نمائندہ حکومت خود مختاری کی کامیابی کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہندوستان میں بھی اس طریقہ کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔

اخبارات کی ضروریات

ادارت عامہ کی کامیابی کی مقدم ترین امداد اور باخبر اور ذمہ دار اہل الرائے جماعت کی نشوونما تمام جمہوری ممالک میں اخبارات کے حلقہ اختیار میں ہوتی ہے۔ لیکن ہم سب کی طرح اخبارات بھی بغیر ضروری مواد کے کچھ نہیں کر سکتے۔ اگر اخبارات کو وہ ذمہ دارانہ فرائض سر انجام دینے میں جو عوام کی طرف سے ان پر عائد ہوتے ہیں۔ اور اگر ان کو ملکی معاملات پر کارگر تبصرہ کرنا ہے تو چاہیے ان کی مدبرانہ حکمت عملی کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ یہ امر نہایت ضروری ہے۔ کہ بہ حد امکان ان کو مسائل زیر بحث کے متعلق معلومات بہم پہنچائی جائیں۔ اس بارے میں اخبارات کی ضروریات سے میں کماحقہ آگاہی رکھتا ہوں اور میرا ارادہ ہے کہ اس سلسلہ میں ان کو ہر جائز امداد دوں۔ اخبارات اور ان کے پڑھنے والوں کو اس امر کا یقین رکھنا چاہیئے کہ وہ مواد جو میرے ماتحت حکام اخبارات کو دینا ممکن سمجھیں گے۔ صرف واقعات کی روئداد تک محدود ہوگا۔ اور یہ روئداد بغیر اظہار رائے اور بغیر رنگ آمیزی کے پیش کی جائے گی۔ ہر ایک ایسا مواد بلا امتیاز و بلا اختصاص تمام اخبارات کو بہم پہنچایا

جماعتہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخاں مظفر گڑھ اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں کو اطلاع

ان ہر سہ اضلاع کے مہتمم تبلیغ مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقرر ہیں۔ جو آج کل اپنے پروگرام کے ماتحت دورہ کر رہے ہیں۔ اگر کسی جماعت کو فوری ضرورت کے لئے آپ کو دعوت دینا مطلوب ہو۔ تو وہ میرے نام پر پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

اخوند محمد افضل خاں پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ و نائب مہتمم تبلیغ ڈیرہ غازیخاں

سکندرآباد پولیس کی فرض شناسی

سکندرآباد (دکن) کی پولیس نے ہمیشہ اپنی فرض شناسی اور مستعدی کا قابل تعریف ثبوت دیا ہے۔ پچھلے دنوں ہندو مسلم فساد کو جس قابلیت سے روکا اس کی یاد ابھی تک تازہ ہے۔ حال میں سکندرآباد کی انجمن اہلحدیث کا سالانہ جلسہ تھا۔ جس میں تقریر کرنے کے لئے مولوی ابراہیم صاحب سیالکوٹی بھی بلائے گئے تھے۔ مولوی ابراہیم صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پرانے مخالفین میں سے ہیں۔ اس لحاظ سے مقامی پولیس نے احتیاطی انسدادی تدابیر سے کام لیا۔ اور مولوی ابراہیم صاحب کو جہاں اپنی تقریروں کے لئے پوری آزادی دی۔ وہاں انہیں اس امر کی بھی ہدایت کی۔ کہ وہ کوئی ایسی تقریر نہ کریں۔ جو مسلمانوں کے دوسرے فرقوں کے جذبات کو مجروح کرنے والی ہو۔ اور احمدیوں کے خلاف بھی اس قسم کی تقریر نہ کریں۔ جو باعث اشتعال اور رنج ہو۔ مولوی ابراہیم صاحب نے ان احکام کی پابندی مجبوراً کی۔ مگر مجلس عام میں کہا۔ کہ سکندرآباد کی احمدی جماعت نے مجھے بہت تکلیف دی ہے۔ میں ان کی شکایات قادیان کرونگا۔ بہرحال حیدرآباد پولیس کی دانشمندی اور بروقت مستعدی نے امن عامہ کو قائم رکھا۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور مولوی حبیب اللہ خان صاحب انسپکٹر خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔ کہ انہوں نے جماعت احمدیہ کے جذبات کو مجروح ہونے سے بچا لیا۔ اور سکندرآباد کے مسلمانوں میں جو پہلے سے ایک رواداری اور باہم بلا امتیاز فرقہ بندی محبت اور تعلق اسلامی ہے۔ اُسے قائم رہنے دیا۔ حقیقت میں باہر سے آکر بعض لوگ اشتعال انگیز تقریریں کرکے عوام کو بھڑکا کر امن عامہ کو خراب کرتے ہیں۔ حیدرآباد کے بیدار مغز کوتوال نواب رحمت یار جنگ بہادر نے بھی پہلے سے ایسے انتظام کر رکھے تھے۔ کہ امن شکن اور منافرت افزا تقریریں نہ ہونے پائیں۔ احمدی جماعت سکندرآباد پولیس افسروں کی تہِ دل سے شکرگزار ہے ضرورت ہے۔ کہ برٹش انڈیا کے ہر مقام کی پولیس ایسے موقعہ پر سکندرآباد کی پولیس کا طرز عمل اختیار کرے۔

(نامہ نگار)

آل اڑیسہ مذہبی کانفرنس کٹک میں احمدی مبلغ کا لیکچر

اخبار ایڈوانس (Advance) کلکتہ کا نامہ نگار خصوصی کٹک سے لکھتا ہے۔ کہ وہاں شری رام کرشن سیوا سمیتی کے زیر اہتمام آل اڑیسہ مذہبی کانفرنس کے تین اجلاس ایسٹر کی تعطیلات میں ہو چکے ہیں۔ اس غرض کے لئے خاص طور پر ایک بہت بڑا پنڈال بنایا گیا اور ہر مذہب کے لوگوں کو اپنے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرنے کے لئے مدعو کیا گیا تھا۔ تینوں اجلاس میں پنڈال سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ ہر مذہب و ملت کے لوگ کثرت سے شریک جلسہ ہوئے۔

سوامی نربھیدا نند آف رام کرشن مشن بیلور (بنگال) کانفرنس کے صدر تھے۔ پہلے دن کے اجلاس میں ریورنڈ آیف فیلوز نے پروٹسٹنٹ ازم پر۔ مولانا ظہور حسین صاحب۔ مولوی فاضل احمدی مبلغ نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام پر۔ پروفیسر اے۔ بی جہانتی ودیتانا فیلوسوفی پر۔ اور پروفیسر بینی مادھب بروا نے بدھ مذہب پر تقریریں کیں۔

دوسرے دن کے اجلاس میں فادر پابلو ٹوبارڈی۔ ڈی نے رومن کیتھولک مذہب پر سنیاسی لبوا نانند بابا نے جینا دھرم پر۔ پروفیسر نرنجن نیوگی نے برہمو ازم پر۔ مسٹر آئزک نے یہودی مذہب پر۔ رادھا کانت مٹھ کے مہنت نے وشنو ازم (Vishnu-ism) پر اور سپنل پرشاد ہمو چاری آف متھرا نے جین مذہب پر تقریریں کیں۔

تیسرے دن کے اجلاس میں مسٹر پی کے بینرجی نے ویدک زمانہ سے لیکر موجودہ زمانہ تک کے رشیوں۔ اولیاء اور مذہبی لیڈروں کے متعلق بذریعہ میجک لینٹرن لیکچر دیا۔ (نامہ نگار)

محصول ڈاک کے متعلق اعلان

دوستوں کی اطلاع اور توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ نئے قواعد کی رُو سے معمولی چٹھیاں جنکا وزن ایک تولہ سے زیادہ نہ ہو۔ ایک آنہ محصول میں جاسکتی ہیں۔ اور اس سے زیادہ فی تولہ دو۔ دو پیسے بڑھتے جائینگے۔ بعض دوست چٹھیوں پر ٹکٹ لگاتے وقت بے احتیاطی سے کام لیتے ہیں۔ جسکے نتیجہ میں مرکز کو معمول سے دوگنی رقم ادا کرنی پڑتی ہے۔ دوست اس امر میں۔

خریداران الفضل جن کو وی پی ہونگے

۷ رمئی کو وی۔ پی ڈاک خانہ میں دیدیئے جائینگے

وی۔ پی جدید شرح کے مطابق ہوں گے

حسب ذیل خریداران الفضل کے نام جن کا چندہ ۱۶ اپریل لغایت ۱۵ مئی ۱۹۳۶ء کی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ۷ مئی کو وی۔ پی کئے جائیں گے۔ ان میں سے جو احباب کسی وجہ سے وی۔ پی وصول کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔ یا قیمت بذریعہ منی آرڈر با محاسب بھیجنا چاہیں۔ انہیں اس بات کا خیال رکھنا چاہئے۔ کہ ان کی طرف سے اطلاع زیادہ سے زیادہ ۵ مئی تک پہونچ جائے ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ اور جن کی طرف سے رقم یا اطلاع اس تاریخ تک نہ پہونچے۔ ان کا فرض ہوگا۔ کہ وی۔ پی وصول کریں۔ عدم وصولی کی صورت میں دفتر کے ضوابط کے مطابق اخبار بند ہو جائے گا۔ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے۔ کہ یہ وی۔ پی جدید شرح چندہ کے مطابق ہونگے۔ جن کا اعلان الفضل ۲۴۵ میں ہو چکا ہے۔ جو صاحب پورے سال کی قیمت ادا کرنا چاہیں وہ فوراً اطلاع دیں یا بھیجیں

۱۱۵۶۔ امیر جماعت احمدیہ جبوکی	۱۱۳۷۸۔ سید محمد عمر صاحب	۱۱۵۴۴۔ مسٹر لطیف اور اسلم صاحب بی اے
۱۱۸۷۔ سید لال شاہ صاحب	۱۱۳۸۷۔ خلیل الرحمن صاحب	۱۱۵۴۵۔ شیخ احمد علی صاحب
۱۱۲۱۷۔ سیکرٹری صاحب انجمن احمدیہ	۱۱۳۹۸۔ ایم۔ اے بیگم صاحبہ	۱۱۵۴۸۔ چوہدری عنایت اللہ خان صاحب
۱۱۲۱۸۔ عبدالرحمن صاحب	۱۱۴۱۱۔ چوہدری نذیر احمد صاحب	۱۱۵۴۹۔ عبدالعزیز صاحب
۱۱۲۲۶۔ سید محمود صاحب	۱۱۴۲۶۔ ارشاد الحق صاحب	۱۱۵۵۱۔ چوہدری نواب الدین صاحب
۱۱۲۷۷۔ بابو فیض احمد صاحب	۱۱۴۲۸۔ میونسپل بورڈ	۱۱۵۶۵۔ منشی عبدالرحمن صاحب
۱۱۳۰۶۔ Ram Niklal Liladhar & Co.	۱۱۴۲۹۔ قریشی محمد عبداللہ صاحب	۱۱۵۶۹۔ محمد بخش صاحب
۱۱۳۱۰۔ محمد بخش صاحب	۱۱۴۴۰۔ ایم۔ آر۔ اسلم صاحب	۱۱۶۱۷۔ بابو محمد شفیع صاحب
۱۱۳۱۱۔ مستری نذیر محمد صاحب	۱۱۴۴۴۔ خواجہ شمس الدین صاحب	۱۱۶۱۸۔ میاں نور الدین صاحب
۱۱۳۱۵۔ چوہدری محمد ابراہیم صاحب	۱۱۵۰۲۔ انوار احمد صاحب	۱۱۶۳۴۔ ملک عزیز احمد صاحب
۱۱۳۱۶۔ منشی برکت علی صاحب	۱۱۵۰۸۔ Miss A. Hai	۱۱۶۴۴۔ عزیز مسعود احمد صاحب
۱۱۳۳۶۔ احسان الہی صاحب	۱۱۵۱۷۔ شیخ محمد حسین صاحب	۱۱۶۵۸۔ نیشنل پبلک لائبریری
۱۱۳۴۹۔ ایم عطاء الرحمن صاحب	۱۱۵۱۹۔ نذیر احمد صاحب	
۱۱۳۶۷۔ چوہدری غلام قادر صاحب		

11671 حکیم مولوی سراج الدین صاحب
11675 محمد شریف صاحب
11678 چوہدری سردار احمد خانصاحب
11680 محمد امین محمد اقبال صاحب
11683 قاضی فضل الٰہی صاحب
11684 ملک محمد افضل خان صاحب
11687 محمد صاحب بی۔اے
11688 ایم زیڈ دین صاحب
11691 آر۔اے ارشد صاحب
11700 چوہدری محمد آمین صاحب
11703 ملک احمد خان صاحب
11704 میاں اللہ دتا صاحب
11705 ملک عبد الکریم صاحب
11706 ملک عطاء اللہ صاحب
11709 چوہدری جہان خان صاحب
11710 خیرو خان صاحب
11714 عبد الحمید صاحب
11716 چوہدری محمد عبد العزیز خانصاحب
11717 محمود حسن صاحب
11719 ملک بشیر احمد صاحب
11720 ڈاکٹر فضل حق صاحب
11722 فضل الٰہی صاحب
11731 ابو یوسف علی صاحب
11735 شیخ عبد الرحمٰن صاحب
11736 حکیم محمد عبد الجلیل صاحب
10511 ایم بشیر الدین صاحب
10519 بابو شاہ محمد صاحب
10525 امام علی صاحب
10544 محمد اشرف صاحب
10545 چوہدری عبد الحکیم صاحب
10549 ڈاکٹر عبد السمیع صاحب
10556 عبد القادر صاحب
10557 چوہدری محمد سعید خانصاحب
10560 سردار علی شاہ صاحب
10559 سید محمد عبد الحمید صاحب
10583 عبد الرحیم صاحب
10583 محمد نواز خان صاحب
10595 چوہدری محمد عمر صاحب
10596 شیخ جلال الدین صاحب
10600 امیر سید احمد خان صاحب
10603 شیخ نبی بخش صاحب
10623 مرزا غلام قادر صاحب
10632 راجہ محمد افضل خانصاحب
10636 اکبر خان صاحب

10656 سلطان محمد صاحب
10658 علم الدین صاحب
10671 حافظ محمد حسین خان صاحب
10679 چودھری ظفر احمد خان صاحب
10684 چوہدری کرامت اللہ صاحب
10689 سید ناظر حسین صاحب
10695 فضل الدین صاحب
10720 قاضی محمود الحسن صاحب
10730 ملک بہاول بشیر صاحب
10732 میاں محمد شفیع صاحب
10735 محمد نبی صاحب
10740 غلام محمد صاحب
10758 سکرٹری صاحب
10761 مولوی غلام نبی صاحب
10764 چوہدری علی محمد صاحب
10776 سید فضل الرحمٰن صاحب
10785 سید مہدی حسن صاحب
10807 منشی دانشمند صاحب
10814 مستری محمد حسین صاحب
10837 بابو محمد احمد صاحب
10840 پیر محمد اکبر صاحب
10842 الف دین صاحب
10847 شیخ محمد رمضان صاحب
10849 ملک عطاء الرحمٰن صاحب
10854 قاضی محمد عطاء اللہ صاحب
10856 فضل الدین صاحب
10858 خواجہ محمد اقبال صاحب
10883 سید وزیر صاحب
10889 عبد الکریم صاحب
10920 امیر حمید اللہ صاحب
10947 چوہدری غلام اللہ صاحب
10946 علی بخش صاحب
10949 عبد الحق صاحب
10968 عبد الخالق صاحب
10983 راجہ سلطان عالم خان صاحب
10986 امیر علی صاحب
11000 حاجی محمد بخش صاحب
11004 شیخ عبد الحکیم صاحب
11011 شیخ عبد الحق صاحب
11014 محمد منظور احمد صاحب
11015 چوہدری کمال الدین صاحب
11023 چوہدری اسد اللہ خان صاحب
11025 اخوند حفیظ اللہ صاحب

11027 قاضی محمد حسین صاحب
11030 چوہدری محمد علی خان صاحب
11039 ڈاکٹر ایس۔اے صوفی صاحب
11043 عبد الرزاق صاحب
11048 چوہدری گل گلستان صاحب
11052 ایس اے منیم صاحب
11055 چوہدری غلام محمد خان صاحب
11063 اے ڈی پال برادرس
11067 سید عبد الرحیم صاحب
11072 اللہ دتہ صاحب
11077 منشی عبد الرحیم صاحب
11083 مرزا امجد بیگ صاحب
11089 شیخ ظفر الدین صاحب
11110 ام کلثوم بیگم صاحب
9528 ملک نبی محمد صاحب
9534 راجہ محمد نواز خان صاحب
9554 مرزا رشید احمد صاحب
9562 جمعدار عبد اللہ خان صاحب
9569 بابو محمد حسین صاحب
9605 مولوی محمد علی صاحب
9609 بابو محمود احمد ناصر صاحب
9620 چوہدری محمد الدین صاحب
9623 لفٹننٹ [illegible] علی خانصاحب
9623 غلام محمد صاحب
9687 ایم۔ایچ صاحب احمد
9707 مینیجر دی مسلم بارک
9735 شیخ فضل حق صاحب
9776 حکیم محمد عمر صاحب
9803 سید رسول شاہ صاحب
9830 بابو فضل کریم احمد صاحب
9831 مختار احمد صاحب
9857 رشید محمد خان صاحب
9861 احمدیہ لائبریری
9863 عبد الواحد صاحب
9902 شیخ قمر الدین صاحب
9926 خواجہ محمد صدیق صاحب
9944 چوہدری خان صاحب
9959 مولوی قمر الدین صاحب
9964 آئی اے حکیم صاحب
9984 مرزا غلام سرور صاحب
10000 سکرٹری صاحب
10005 چوہدری رشید محمد صاحب
10023 حبیب [illegible]

10042 شیخ صدیق احمد صاحب
10043 نور محمد صاحب
10060 حکیم محبوب الرحمٰن صاحب
10067 ایس گلزار محمد صاحب
10081 ملک میر محمد صاحب
10102 چراغ دین صاحب
10106 مولوی عبد الرحمٰن صاحب
10107 انچارج ملک محمد شفیع صاحب
10108 سلیم احمد صاحب
10110 سید منور شاہ صاحب
10117 مستری محمد یعقوب صاحب
10122 بابو محمد افضل صاحب
10155 نصیر احمد صاحب
10163 عبد الکریم صاحب
10165 مولوی عبد الرحمٰن صاحب
10177 عبد الغنی صاحب
10181 حکیم محمد رشید صاحب
10190 نصیر احمد صاحب
10206 خانصاحب چوہدری محمد سعید صاحب
10232 امام الدین صاحب
10251 چوہدری رحمت علی صاحب
10252 اولاد علی خان صاحب
10266 بشیر احمد صاحب
10283 اکمال احمد صاحب
10284 چوہدری سلطان علی صاحب
10287 محمد عثمان صاحب
10296 شیخ اللہ بخش صاحب
10298 ابراہیم صاحب
10304 چوہدری عصمت اللہ صاحب
10307 میر غلام محمد صاحب
10332 ایم۔ایل مارکر
10352 غلام مرتضٰی صاحب
10364 شیخ احمد صاحب
10387 ملک فضل حسین صاحب
10409 بابو مبارک احمد صاحب
10418 ایم زیڈ دین
10419 یوسف شاہ صاحب
10432 محمد بخش صاحب
10458 انتی حسین صاحب
10460 بابو غلام جیلانی صاحب
10463 محمد ایوب صاحب
10470 غلام محمد صاحب
104.. بشیر احمد صاحب

10490 محمد اسمٰعیل صاحب
10494 مولوی سلیم اللہ صاحب
10495 چوہدری حمید اللہ صاحب
10506 محمد رشید خان صاحب
11751 شیخ محمد الدین صاحب
11753 حمید اللہ خانصاحب
11768 ای نصیر احمدی
11772 اللہ دتہ صاحب
11776 کرامت اللہ صاحب
11777 مرزا رمضان علی صاحب
11782 چوہدری سید احمد صاحب
11783 چوہدری منظور حسین صاحب
11780 احمد علی صاحب
11790 بابو برکت اللہ صاحب
11792 ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ
11798 مولوی ایم کے سلطان صاحب
11799 سید مرید احمد صاحب
11807 خانصاحب سردار محمد اکرم خانصاحب
11809 محمد یامین صاحب
11810 محمد جمشید خان صاحب
11811 مرزا محمد اسحٰق بیگ صاحب
11814 ملک شفیع بخش صاحب
11825 حق نواز خان صاحب
814 قاضی کلیم الدین صاحب
820 محمد ابراہیم صاحب
129 حکیم محمد قاسم صاحب
131 چوہدری نذیر احمد صاحب
135 ایم ایم کریم بخش صاحب
191 پیر حاجی احمد صاحب
177 ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب
265 چوہدری غلام محمد صاحب
1074 منشی سلطان عالم صاحب
1415 شرف الدین صاحب
1691 غلام رسول صاحب
1793 اکرام اللہ صاحب
1817 اللہ بخش صاحب
1995 سردار خان صاحب
2045 ایم محمد عظیم الدین صاحب
2231 میر سکندر علی صاحب
2508 مولوی نظام الدین صاحب
2547 سخاوت حسین صاحب
2740 چوہدری عطا محمد صاحب
2854 قاضی محمد حنیف صاحب

2893 سلطان سرخرو صاحب
3473 ہدایت اللہ صاحب
3493 نیک عالم صاحب
3890 میاں سراج الدین صاحب
3925 محمد حسین صاحب
3948 ایم بی فخر الدین صاحب
4146 محمد حسین صاحب
4685 ڈاکٹر محمد عبد الحق صاحب
5049 شریف احمد صاحب
5084 دوست محمد صاحب
5500 ملک خدا یار صاحب
5430 سردار خان صاحب
5454 ڈاکٹر عبد العزیز صاحب
5614 عبد المجید صاحب
5625 محمد عمر خان صاحب
5743 چوہدری محمد شریف صاحب
5824 سعد اللہ خان صاحب
5865 محمد مرسل صاحب
6122 عبد الرشید صاحب
6104 مولا بخش صاحب
6211 عبد القیوم صاحب
6214 عبد الغفور صاحب
6243 محمد شفیع صاحب
6304 شیخ محمد حسین صاحب
6326 چوہدری غلام محمد صاحب
6382 مرزا غلام حیدر صاحب
6472 اے جی ناصر صاحب
6592 جناب محمد خان صاحب
6734 حبیب الرحمٰن صاحب
6734 خدا بخش صاحب
6840 مخدوم نذیر احمد صاحب
6942 نذیر حسین صاحب
7214 محمد عبد السمیع صاحب
7250 ڈاکٹر احمد خان صاحب
7411 شیخ علی گوہر صاحب
7349 نواب الدین صاحب
7558 ملک حسن محمد صاحب
7639 نواب الدین صاحب
7711 مرزا یوسف علی صاحب
7762 اے آر صوفی صاحب
7784 [illegible] شیخ حسن صاحب
7787 میاں عطاء اللہ صاحب
7822 محمد الدین صاحب

۷۸۴۰ پیر عبدالحئی صاحب
۷۸۱۳ محمد عظیم صاحب
۷۸۷۹ حاجی غنی موسیٰ صاحب
۷۹۰۰ ڈاکٹر محمد الدین صاحب
۷۹۵۲ احمد حسین۔ سعید صاحب
۸۱۵۰ منشی غلام محمد صاحب
۸۱۷۵ ڈاکٹر کریم الدین صاحب
۸۱۶۵ بابو غلام محمد صاحب
۸۲۴۴ ملک بخش احمد صاحب
۸۳۱۸ جمعدار فیروز الدین صاحب
۸۳۳۴ فضل الرحمٰن صاحب
۸۳۳۹ ایم کے یوسف حسن صاحب
۸۳۸۵ مہر الٰہی صاحب

۸۴۰۷ محمد حبیب علی خان صاحب
۸۴۳۹ عبدالعزیز صاحب
۸۴۴۶ کیپٹن ٹی ڈی احمد صاحب
۸۴۵۷ قاضی شاد بخش صاحب
۸۴۵۱ سید وزارت حسین صاحب
۸۵۵۸ مقصود علی صاحب
۸۵۶۷ سردار امیر محمد صاحب تحصیلدار
۸۶۰۲ عبدالعزیز صاحب
۸۶۴۱ احمد الدین صاحب
۸۷۷۳ خادم حسین صاحب
۸۷۸۰ شیخ محمد بخش صاحب
۸۸۳۹ صوبیدار خوشحال خان صاحب
۸۸۴۵ عبدالرحیم صاحب

۸۹۷۸ مسلم لائبریری
۸۹۷۹ شیخ محمد صاحب
۹۰۷۷ سید حسام الدین صاحب
۹۰۹۳ باغ دین صاحب
۹۱۰۷ شیخ محمود حسین صاحب
۹۲۴۳ حکیم عبدالرحمٰن صاحب
۹۲۸۴ محمود احمد صاحب
۹۳۱۶ غلام احمد اختر صاحب
۹۳۱۹ محمد محسن صاحب
۹۳۸۹ ڈاکٹر محمد احمد صاحب
۹۵۰۸ مستری محمد حسین صاحب
۹۵۰۰ محمد حسین صاحب
۹۵۳۴ محمد نواز صاحب

بعدالت عالیہ ہائیکورٹ اوف جوڈیکیچر بمقام لاہور

بمعاملہ انڈین کمپنیز ایکٹ ۱۹۱۳ء اور راہول شوگر اور جنرل ملز لمیٹڈ زیر لیکویڈیشن

اشتہار برائے قرضخواہان

مذکورہ بالا کمپنی کے قرضخواہان کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ۲۱ رمئی ۱۹۳۶ء کو یا اس سے پہلے اپنے نام اور پتے معہ تفصیلات قرضہ جات یا مطالبات اور اگر ان کے کوئی مختار ہوں۔ تو ان کے نام اور پتے میسرز بھگوتی شنکر اور شمشیر بہادر آفیشل لیکوئیڈیٹران کمپنی مذکور ۱۰ ایبٹ روڈ لاہور کو ارسال کر دیں۔ اور لازم ہو گا اگر مذکورہ آفیشل لیکوئیڈیٹران یا ان کے مختاروں یا پلیڈروں کی طرف سے بذریعہ تحریری نوٹس نہیں بلایا جائے۔ تو وہ ہائیکورٹ اوف جوڈیکیچر بمقام لاہور میں ان تاریخوں میں جن کی ان نوٹسوں میں تخصیص کی گئی ہو۔ حاضر ہو کر اپنے قرضہ جات یا مطالبات کا ثبوت پیش کریں۔ اور اگر وہ ایسا نہیں کریں گے۔ تو انکو ان حقوق کے حصول سے محروم رکھا جائے گا۔ جن کا تعلق کسی ایسی تقسیم سے ہو جو قرضہ جات مذکورہ کے ثابت کرنے سے پہلے عمل میں آوے۔

قرضہ جات یا مطالبات کے متعلق سماعت اور فیصلے کے لئے ہائیکورٹ اوف جوڈیکیچر بمقام لاہور میں ۱۹ رجون ۱۹۳۶ء انکے دن کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ آج بتاریخ ۲۴ اپریل ۱۹۳۶ء بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت عالیہ ہائیکورٹ اوف جوڈیکیچر بمقام لاہور کے جاری کیا گیا۔

کے۔ سی۔ دیب ڈپٹی رجسٹرار

(مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھشنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ بابو خان ولد ہیرے خان ذات راجپوت ساکن موضع کاٹھگڑھ تحصیل گڑھشنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۷ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھشنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۱۹ ۴/۳۶۔ دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھشنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ رحمان ولد کریم بخش ذات گوجر ساکن موضع جوگیوال تحصیل گڑھشنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۱۶ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھشنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۲۰ ۴/۳۶۔ دستخط
(مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھشنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ عمر علی ولد مہدی خان ذات راجپوت ساکن موضع کاٹھگڑھ تحصیل گڑھشنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۱۳ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھشنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں مورخہ ۲۰ ۴/۳۶

دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھشنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ کرلا ولد شیو۔ مادھو ولد لدھیا۔ ذات خاکروب ساکن موضع کاٹھگڑھ تحصیل گڑھشنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۷ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھشنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۱۸ ۴/۳۶

دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھشنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جھنڈا ولد بھمبو خان ذات راجپوت ساکن موضع خوردان تحصیل گڑھشنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۱۵ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھشنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۱۹ ۴/۳۶

دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھشنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ محمد نواز ولد غلام احمد ذات راجپوت ساکن موضع کاٹھگڑھ تحصیل گڑھشنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۶ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھشنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۹ ۴/۳۶

دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھشنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ منشی خان ولد کرم خان ذات راجپوت ساکن موضع کاٹھگڑھ تحصیل گڑھشنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۱۳ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھشنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۱۸ ۴/۳۶

دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھشنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ کریم بخش ولد گلاب شاہ ذات فقیر ساکن موضع مہدی پور گوجراں تحصیل گڑھشنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۱۴ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھشنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۱۸ ۴/۳۶

دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھشنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جیوڑ ولد جاکو ذات گوجر ساکن موضع رامپور بلڑوں تحصیل گڑھشنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۱۲ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھشنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۲۰ ۴/۳۶

دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھشنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ محمد علی خیر الدین پسران غلام احمد ذات راجپوت ساکن موضع کاٹھگڑھ تحصیل گڑھشنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۱۴ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھشنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۹ ۴/۳۶

دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جھجو ولد خزانچی ذات جھبور ساکن موضع کالٹھ گڑھ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۶ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۹ ۴/۳۶۔ دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ میلا ولد نتھو ذات خاکروب ساکن موضع کالٹھ گڑھ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۶ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں مورخہ ۹ ۴/۳۶ دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ رحمت خان نعمت خان پسران جھنڈو خان ذات راجپوت ساکن موضع کالٹھ گڑھ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۵ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۹ ۴/۳۶۔ دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ رلا ولد نتھو و بتا ولد نتھو ذات کمہار ساکن موضع کالٹھ گڑھ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۷ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۹ ۴/۳۶ دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ قطبا ولد نتھو ذات جھبور ساکن موضع کالٹھ گڑھ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۵ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں مورخہ ۹ ۴/۳۶
دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ رحمت خان ولد امیر سے خان ذات راجپوت ساکن موضع کالٹھ گڑھ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۷ ۵/۳۶ تاریخ بمقام ماہل پور برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۹ ۴/۳۶
دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جیون ولد لبھو ذات گوجر ساکن موضع بالیوال تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۱۴ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر بمقام سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۹ ۴/۳۶
دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ احمد علی ولد نبی بخش ذات راجپوت ساکن موضع کالٹھ گڑھ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے اور بورڈ نے ۶ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۹ ۴/۳۶
دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ کھدو ولد تانی ذات خاکروب ساکن موضع کالٹھ گڑھ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے اور بورڈ نے ۹ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۹ ۴/۳۶
دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ عبد الواحد ولد رحمت خان ذات راجپوت ساکن موضع کالٹھ گڑھ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۱۳ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۹ ۴/۳۶
دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ غلام قادر ولد مہدی خان ذات راجپوت ساکن موضع [illegible] تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے اور بورڈ نے ۱۴ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۹ ۴/۳۶
دستخط (مہر عدالت)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰
ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر
چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ نواب خان ولد [illegible] خان ذات راجپوت ساکن موضع کالٹھ گڑھ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے۔ اور بورڈ نے ۷ ۵/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے۔ کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۹ ۴/۳۶
دستخط (مہر عدالت)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

پونا ۲۴ اپریل - پونا میں سونیا موورتی مندر کے سامنے باجہ بجانے پر ہندو مسلم فساد ہو گیا۔ جس میں نصف درجن کے قریب آدمی مجروح ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہندوؤں نے تنبولی مسجد کے قریب مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ اس کے بعد فساد کی آگ راونہ گنیش اور قصبہ کیپ میں پھیل گئی۔ لڑائی کے دوران میں مکانات پر خشت باری کی گئی - لاٹھیوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا۔ فساد کے خطرناک صورت اختیار کر جانے پر گورہ فوج بلانی پڑی۔ دوپہر کو ہجوم نے مندر اور مساجد کو آگ لگانے کی کوشش کی۔ فوجی سپاہی شہر کا گشت لگا رہے ہیں۔ مشتعل ہجوم نے دو چھوٹی مسجدیں اور مندر جلا کر راکھ کر دئے ۲۸ آدمی مجروح ہوئے۔ جن میں سے ۱۲ کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ کرفیو آرڈر کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ فوج اور پولیس متعین کر دی گئی ہے۔

انگورہ ۲۴ اپریل - دردانیال اور گیلی پولی کے فوجی استحکامات اور جنیوا کی معاہدہ لوزان کے متعلق کانفرنس کی کارروائی پر غور کرنے کے لئے ترکی کی کابینہ کا اجلاس یکم مئی کو شروع ہوگا۔ اس اجلاس میں مصطفیٰ کمال پاشا ملکی ضروریات کے پیش نظر ایک تجویز پیش کریں گے۔ جو دفاعی استحکامات کے متعلق ہوگی۔

ناگپور ۲۴ اپریل - آج ناگپور میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ حاضرین میں پنڈت جواہر لال نہرو بابو راجندر پرشاد مسٹر گاندھی اور سیٹھ جمنا لال بجاج کے نام قابل ذکر ہیں۔ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی مشترکہ زبان کے متعلق تقریر کی

انگورہ ۲۴ اپریل - ایک اطلاع مظہر ہے کہ جمہوریہ ترکیہ کی مجلس دفاع نے ایک جنگی بحری جہاز کی تعمیر کا حکم ایک مقامی جہاز ساز کمپنی کو دیا ہے۔ یہ جہاز ترکی کا سب سے بڑا جنگی جہاز ہوگا۔ اور بحیرہ روم اور قلزم کے بحری [illegible] میں اسے امتیازی شان حاصل ہوگی۔

لنڈن ۲۴ اپریل - ڈیسی کی اطالوی فتح کے متعلق ایک اہم راز کا انکشاف ہوا ہے کہ قبائل گالا کے متعدد دستوں نے اطالوی کمانڈر سے بہت سا روپیہ لے کر حبشی فوجوں سے غداری کی۔ جس کی وجہ سے جھیل آشنگی کے نواح میں شہنشاہ حبشہ کی افواج کو زبردست شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔

کابل ۲۴ اپریل - خان فیض اللہ خان صاحب وزیر خارجہ افغانستان یورپ اور دیگر اسلامی ممالک سیاحت کے بعد ماسکو ہوتے ہوئے کابل پہنچ گئے ہیں۔ نئے معاہدہ پر جو روس اور افغانستان کے درمیان ہوا ہے۔ خان فیض اللہ خان نے افغانستان کی طرف سے اور روس کی طرف سے کامریڈ کرسٹنسی قائم مقام وزیر خارجہ نے دستخط کئے۔

عدیس ابابا ۲۴ اپریل - شاہی محل میں آج بعد دوپہر شاہ حبشی کا ایک اعلان پڑھا گیا۔ جس میں آپ نے اہل ملک سے مخاطب ہوتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیئے - مجھے یقین ہے۔ کہ خدا مظلوموں کی امداد کرے گا اور آخری میدان ہمارے ہاتھ رہے گا - آپ نے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ وطن کی آزادی کی آخری کوشش کے لئے میدان عمل میں نکل آئیں۔

لنڈن ۲۴ اپریل "ڈیلی ٹیلیگراف" رقمطراز ہے - کہ بارش کا موسم شروع ہوتے ہی حبشی فوجیں ایک بار پھر قسمت آزمائی کے لئے میدان میں نکل آئیں گی - اس وقت حبشیوں کا لائحہ عمل یہ ہے کہ وہ جنگ کو جون تک طویل دیں۔ یہاں تک کہ برسات کا موسم شروع ہو جائے۔

نئی دہلی ۲۴ اپریل - آج کونسل آف سٹیٹ کے اجلاس میں دو مسودہ ہائے قانون منظور ہوئے۔ ایک گندم اور چاولوں پر محصول درآمد کے متعلق ٹیرف ایکٹ اور دوسرا قانون معادن کے متعلق ترمیمی مسودہ قانون اس کے بعد ایوان کل پر ملتوی ہوا۔

عدیس ابابا ۲۴ اپریل - راس ایلو کی [illegible] تفصیلات اس طرح بیان کی جاتی ہیں۔ کہ شب کی تاریکیوں میں راس ایلو کی فوجوں نے پہاڑی دروں سے نکل کر شبخون مارا۔ اور تین گھنٹہ کی خونریز جنگ کے بعد ڈیرا تابور پر قبضہ کر لیا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مشرق میں جھیل سانا کے نواحی علاقہ میں راس عمرو کی فوجیں اطالوی دستوں کا راستہ مسدود کئے ہوئے ہیں - اور دشمن کے کمزور خطوط پر حملے کر رہی ہے۔ تمام پہاڑی ندی نالوں کا رخ اطالوی محاذ کی طرف پھیر دیا گیا ہے۔

بیت المقدس ۲۴ اپریل - یافا میں گذشتہ رات پھر ہنگامہ ہو گیا۔ یہودی نوجوانوں کی ایک مسلح جماعت نے پکٹنگ کرنے والے عرب رضاکاروں پر حملہ کر دیا۔ جس کی وجہ سے سترہ عرب مجروح ہوئے۔ اس واقعہ کے فوراً بعد عربوں کی ایک جماعت نے یہودی محلوں پر یورش کر دی - اور دونوں جماعتوں میں خونریز ہنگامہ ہوئی بہت سے آدمی ہلاک اور مجروح ہوئے۔ پولیس نے متعدد آدمیوں کو بلوہ اور فساد کے الزام میں گرفتار کر لیا۔

لنڈن ۲۴ اپریل - حکومت فرانس کے سرکاری حلقوں میں "ٹائمز" کی اس اطلاع سے سخت ہیجان پھیلا ہوا ہے۔ کہ جرمنی عنقریب زیکوسلاویکیا پر قبضہ کرنے والا ہے۔ یہ بھی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں - کہ رائن لینڈ میں جرمنی قبضہ کے بعد آسٹریا میں نازی تحریک عروج کر رہی ہے۔ اس لئے آسٹریا میں نازی انقلاب کے متعلق خطرات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

بیت المقدس ۲۴ اپریل - ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ فلسطین کے ہائی کمشنر نے ہنگامی اختیارات کے ماتحت بہت سے غیر ملکی جرائد کا فلسطین میں داخلہ ممنوع قرار دیدیا ہے۔ اور عرب جماعتوں کو خلاف آئین قرار دیتے ہوئے توڑ دینے کا حکم صادر کر دیا ہے۔

پشاور ۲۴ اپریل - کابل کی اطلاعات مظہر ہیں - کہ اعلیٰحضرت محمد ظاہر شاہ تاجدار افغانستان نے محل دلکشا میں ایک عظیم الشان شاہی دربار منعقد کیا جس میں آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا۔ کہ حکومت نے ملازمین کی جن میں فوج کے ہر درجہ کے ملازم بھی شامل ہیں - تنخواہوں میں اضافہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ آپ نے صدر اعظم وزراء کابینہ اور ممبران کی قوم کی خدمات پر اظہار استحسان جلیلہ بھی فرمایا۔

روما ۲۴ اپریل - حکومت اطالیہ کے گزٹ میں جنگ کے تازہ مصارف ۲ کروڑ تیس لاکھ پونڈ بیان کئے گئے ہیں۔ اس لحاظ سے جب سے اطالیہ نے حبشہ میں جنگ شروع کی ہے۔ حکومت اطالیہ ۶ کروڑ بیس لاکھ پونڈ کے مصارف برداشت کر چکی ہے۔

لنڈن ۲۴ اپریل - عہد نامہ لوکارنو کے شرکاء کے اس فیصلہ کے مطابق جو ۱۰ اپریل کو کیا گیا - برطانوی وزیر خارجہ مسٹر انٹونی ایڈن تجاویز امن کے سلسلہ میں چند سوالات مرتب کرنے میں مصروف ہیں - جو تجاویز امن کے سلسلہ میں حکومت جرمنی کے پاس بھیجے جائیں گے

امرتسر ۲۴ اپریل - گیہوں حاضر ۲ روپے ۴ آنے ۶ پائی سے ۲ روپے ۸ آنہ تک نخود حاضر ۲ روپے سونا دیسی ۵۰ روپے ۱۲ آنے اور چاندی دیسی ۵۰ روپے ۱۳ آنے ہے۔

ڈیسی ۲۴ اپریل - حبشی فوج کا ایک دستہ جو ایک ہزار تازہ دم سپاہ پر مشتمل ہے ڈیسی کے راستہ اطالوی افواج کے عقب میں ایک کاروان کے ساتھ بڑھتا چلا آ رہا ہے۔ ایک اور خاص مقام پر حبشی فوج جمع ہو رہی ہے۔ اور متعدد دستے پہاڑی علاقہ میں ناقابل عبور قدرتی چٹانوں کی حفاظت کی آڑ میں متعین کئے جا رہے ہیں

نئی دہلی ۲۴ اپریل - آج کونسل آف سٹیٹ میں راجہ مہندر پرتاب کے متعلق جو ملک بدر ہیں۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ہوم سیکرٹری حکومت ہند نے بیان کیا کہ ۱۹۲۲ء سے راجہ مہندر کی سرگرمیاں حکومت برطانیہ کے خلاف اور انقلاب پسندانہ ہیں۔ جن کی بنا پر حکومت انہیں واپس ہندوستان آنے کی اجازت نہیں دے سکتی۔

پشاور ۲۴ اپریل - اطلاعات موصول ہوئی ہیں - کہ افغانستان میں کاغذی سکہ کو جو افغانستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ گذشتہ دسمبر میں رائج کیا گیا تھا۔ بے حد پسند کیا جا رہا ہے۔ اس وقت تک دو کروڑ تیس لاکھ افغانی روپیہ کے نوٹ جاری ہو چکے ہیں۔

کلکتہ ۲۴ اپریل - ایک حبشی ڈاکٹر جو نے بر حال میں حبشہ سے آیا ہے - بیان کیا ہے۔ کہ مولوی عبد القادری مفتی اعظم حبشہ کو اطالویوں نے محض اس جرم کی پاداش میں مار ڈالا - کہ انہوں نے اٹلی کے خلاف فتویٰ صادر کیا تھا۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا - اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی